

کیا سلوک کر سکتا ہے؟ کہاں تک اُسے بدلہ یا سزا کا حق ہے۔ اُس سے قطع تعلق کرنا یا اُس کو دل میں بُرا جاننا اور سزا دینا یا انتقام لینا، ان میں کیا بہتر ہے؟
(سید محمد اخلاق، کراچی)

جواب: ایسے شخص سے ہر ممکن طریقہ سے نفرت کا اظہار ہونا چاہیے اور اگر وہ تائب ہو جائے تو پھر رنجش دل سے نکال دینی چاہیے۔

☆ سوال: جمعہ قائم کرنے کا وقت کونسا ہے؟

جواب: اقامت جمعہ زوالِ شمس کے بعد ہونا چاہیے۔ امام بخاریؒ نے اپنی صحیح میں ہاں الفاظ باب قائم کیا ہے: باب وقت الجمعة إذا زالت الشمس یعنی ”جمعہ کا وقت آفتاب ڈھلنے کے بعد ہے“ حضرت انسؓ سے مروی ہے: أن النبي ﷺ كان يُصلي الجمعة حين تَمِيل الشمس یعنی ”نبی ﷺ زوالِ شمس کے بعد جمعہ پڑھتے تھے“..... امام موصوف نے دیگر احادیث کے علاوہ اس سے بھی استدلال کیا ہے کہ جمعہ زوال کے بعد پڑھنا چاہیے اور قبل از زوال جمعہ پڑھنے کی کوئی صحیح صریح حدیث موجود نہیں۔ (مرعاة المفاتيح: ۳۰۶/۲)

۱۸ اپریل کو زوالِ نصف النہار بارہ بج کر پانچ منٹ پر ہے۔ آپ کا نقل کردہ وقت زوالِ درست نہیں۔ دوبارہ نقشوں کی طرف مراجعت کریں۔ غرض ساڑھے بارہ بجے جمعہ کا آغاز درست وقت ہے بلکہ اس سے قبل بھی ہو سکتا ہے کیونکہ آج کل زوالِ بارہ بج کر پانچ منٹ پر ہے۔

جمعہ کے دن زوالی سے تو انکار نہیں ہو سکتا، وہ تو ایک حتمی اور یقینی شے ہے۔ اس کا وقوع لازمی امر ہے ہاں کئی ایک اہل علم کے نزدیک نوافل کی بلا استثناء عمومی اجازت ہے، زوال کا اعتبار نہیں۔ اسی طرح جمعہ کی فضیلت کی گھڑیوں میں جو نماز کی ترغیب ہے، وہ جواز کی واضح دلیل ہے۔ مشار الیہ روایت ابو قتادہ اگرچہ منقطع ہے کیونکہ ابوالخلیل کا ابو قتادہ سے سماع نہیں پھر اس میں لیث بن ابی سلیم راوی ضعیف ہے لیکن بعض نے شواہد کی بنا پر اس کو بھی قابل عمل سمجھا ہے (المراجعة: ۵۹/۲)

بہر صورت نوافل پہلے پڑھ لیے جائیں۔ زوال کے بعد امام جمعہ کا آغاز کرے گا، صرف دور کعت نماز ہی نہیں بلکہ خطبہ جمعہ دے گا جس طرح سنت سے ثابت ہے۔

☆ سوال: کیا عورت لوہے کی چیز بلیڈ یا سٹرازیٹائز یا ناف بالوں کی صفائی کے لیے استعمال کر سکتی ہے؟ حلق العانة اور الاستحداد کی روشنی میں وضاحت فرمائیں۔

جواب: حافظ ابن حجرؒ الاستحداد کی تشریح میں رقم طراز ہیں: المراد به استعمال الموسی فی حلق الشعر من مکان مخصوص من الجسد (فتح الباری ۱/۳۴۳) یعنی ”جسم کے مخصوص مقام سے بالوں کی صفائی کے لیے استرا استعمال کرنا مراد ہے۔“